Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل یبلغ بیدہ یؤتیہ من یشاء ان ابعث ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومیہ اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۴ رجب ۱۳۵۹ ہش : ۸ احسان ۱۳۵۹ ہش : ۸ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۲۹

جماعت احمدیہ کی تعلیمی ترقی کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اہم ارشادات

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقع پر تعلیمی سکیم کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کا خلاصہ

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے ایجنڈا کی تجویز نمبر ۲ جماعت احمدیہ کے معیار تعلیم کے بارہ میں شوریٰ کمیٹی کی تعلیمی رپورٹ پر مشتمل تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے جس صورت میں منظور فرمایا اس کا ذکر تو فیصلہ جات شوریٰ میں ہوگا۔ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی ترقی کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ کے اہم ارشادات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

آپ نے فرمایا:۔

"جب ہم نے یہ کمیٹی بنائی تھی اس وقت سے اب ہم بہت آگے نکل گئے ہیں۔ گذشتہ جلسہ سالانہ پر میں نے وظائف کا اعلان کیا تھا کہ مستحق اور ذہین طلباء کو بغیر ذہنی نشوونما کے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس کا نام انعامی وظیفہ نہیں بلکہ ادائیگی حقوق طلباء رکھنا چاہیئے۔ جتنا کسی کا حق بنتا ہے جماعت اس کا وہ حق ادا کرے یعنی کسی کے حق کی ادائیگی میں جو کمی ہے وہ جماعت پوری کرے۔

فرمایا آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے۔ یہ کام خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ خدام نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن انجام تک پہنچنے کی توفیق عطا کرے لجنہ کی رپورٹ آچکی ہے۔ کراچی میں میں نے ۱۷ مارچ کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ پہلے مرحلہ میں ہر احمدی گھرانے میں ایک تو تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے اور دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن بھی پڑھنی ضروری ہے۔ جو سورۃ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے میں نے اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ ان کے خریدنے کے لئے اپنی اپنی کتب بنائیں اور جماعت ایک کمیٹی بنائے جو ان ہر سہ تنظیموں میں Co ordination پیدا کرے اور یہ دیکھے کہ ایک کتاب ایک گھر میں چار راستوں سے داخل نہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اگر اپنے خادم اگر اپنے خادم کو دے دے۔ تو پھر لجنہ کو یا انصار کو یا جماعتی تحائف سے اس گھر میں کتاب پہنچانے کی اس مرحلہ میں ضرورت نہیں۔ یہ جو سکیم میں نے کراچی سے شروع کی تھی آج اس میں وسعت پیدا کر رہا ہوں اور اسے ساری جماعت کے لئے دینی تعلیم سکھانے کی بنیاد بنا رہا ہوں۔ یہ سکیم اس سال مکمل ہو جانی چاہیئے۔

(۲)

کراچی میں میں نے یہ اعلان بھی کیا تھا کہ ہر احمدی بچہ جس نے اس سال کوئی امتحان دیا ہے۔ وہ پاس ہوا ہے یا فیل ہوا ہے وہ مجھے خط لکھے۔ اب یہ ساری جماعت کے لئے اعلان ہے۔ کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔

پانچویں کلاس کے وظیفہ کا امتحان (جو غالباً ضلعی سطح پر ہوتا ہے) اس میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں ہر ضلع میں احمدی بچہ آئے گا۔ اسے میں اپنے دستخط سے دعائیہ خط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب تحفہ کے طور پر اپنے دستخطوں اور دعائیہ فقرہ لکھ کر بھیجوں گا۔

آٹھویں کے وظیفہ کا امتحان جو غالباً ڈویژنل سطح پر ہوتا ہے۔ اس میں ڈویژن کی اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا اسے بھی اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور کتاب تحفہ بھیجوں گا۔

دسویں جماعت کا امتحان ایجوکیشن بورڈ لیتا ہے۔ ہر بورڈ کے امتحان میں Top کے ۲۰۰ لڑکوں میں جو بھی احمدی طالب علم/طالبہ آئے گا اس کو دستخطوں سے خط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ کتب میں سے ایک تفسیر کی کتاب ان کی ذہنی قابلیت کی قدر کرتے ہوئے بھیجوں گا۔

ایف۔ اے۔ ایف۔ ایس سی میں بھی ہر بورڈ میں اوپر کی ۲۰۰ پوزیشنوں میں جو بھی احمدی طالب علم آئے گا اسے بھی دعائیہ خط اور ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائے گی۔

یونیورسٹی کے امتحان میں بی۔ اے کے لئے علیحدہ اور بی۔ ایس سی کے لئے علیحدہ اوپر کی ۲۰۰ طلباء۔ طالبات میں سے احمدی طلباء کے لئے اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کی کتابوں میں سے ایک کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس سی۔ میڈیکل یا انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں ہر مضمون میں Top (چوٹی) کی سات پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا۔ اسے دعائیہ خط تفسیر صغیر اردو یا انگریزی ترجمہ اپنے دستخط کر کے دعائیہ فقرے کے ساتھ بھیجوں گا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ رجب ۱۴۰۰ھ
۸ احسان ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربانی کا قابلِ رشک جذبہ

تحریکِ جدید کے سال رواں کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیس نئے ٹارگٹ کا اعلان کیا تھا اس کو حاصل کرنے کے لئے احباب جماعت جس قربانی ۔ جوش اور جذبے کا اظہار کر رہے ہیں وہ نہایت اطمینان اور تسلی کا موجب ہے ۔ جماعتوں سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ احباب جماعت اپنے پیارے امام کے تازہ ترین ارشاد کو پورا کرنے کے لئے بڑی سرگرمی دکھا رہے ہیں ۔ چونکہ سابقہ ٹارگٹ یعنی ۱۵ لاکھ کی نسبت تازہ ٹارگٹ (یعنی ۱۸ لاکھ) میں تین لاکھ روپے کا اضافہ ہے اسلئے اس ٹارگٹ کو پورا کرنا بھی یقیناً ایک محنت طلب کام ہے ۔ اس میں کسی قسم کی سستی کی گنجائش نہیں کیونکہ وقت بہت ہی کم ہے ۔ اس وقت موجودہ ٹارگٹ کو پورا کرنے کا عرصہ ضرور ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس کے بغیر تساہل اور سستی پیدا ہو جانے کا خدشہ ہے ۔ اس سلسلے میں وعدہ کرنے والے اور وعدہ لینے والے احباب بھی یہ بات ذہن میں رکھیں کہ تحریک جدید کے مالی سال کا اختتام ۳۱ اکتوبر کو ہو جاتا ہے ۔ اور یکم نومبر سے نیا مالی سال شروع ہو جاتا ہے ۔ احباب جماعت کی تمام تر کوششوں ۔ کاوشوں اور محنتوں کا اثر صحیح وقت پر پوری ادائیگی کی طرف ہونا چاہیئے جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف نئے وعدے لینے میں اور دکھانے میں پوری سرگرمی اور تیزی کا مظاہرہ کیا جائے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وصولیوں کی طرف بھی پوری توجہ کی جائے تاکہ موجودہ مالی سال کے اندر اندر ہی اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کو ہم پورا کرنے والے بنیں اور اس کے نتیجے میں ان کی تیر کی طرح عین نشانے پر بیٹھنے والی دعاؤں اور محبت کے ہم حقدار بن سکیں ۔ اس سلسلے میں جو احباب اپنے وعدہ جات میں اضافے کر کے نئے ٹارگٹ کو حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں ان کے اسماء گرامی بھی شائع کئے جا رہے ہیں تاکہ دوسرے احباب کو بھی تحریک ہو اور

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

کے تحت جملہ احباب نیکیوں اور ثواب میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوششیں کریں اور یوں دنیاوی جاہ و حشمت اور مادی گند سے نکل کر ایک پاکیزہ اور روحانی دوڑ شروع ہو جائے جس کا منتہا اور مقصود یہ ہو کہ میں دوسرے شخص سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کروں گا ۔ اور رشک کا مرکزی نکتہ یہ ہو کہ فلاں شخص سے اللہ تعالیٰ کا جتنا پیار ہے میں اس سے بڑھ کر اپنے پیارے مولا کی رضا حاصل کروں گا ۔ میں اس سے بڑھ کر تقویٰ اور پرہیزگاری دکھاؤں گا ۔ میں اس سے بڑھ کر نیکیوں اور قربانیوں میں حصہ لوں گا ۔ اول نمبر آنے کا معیار یہ بنایا جائے کہ میں سب سے بڑھ کر اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کروں گا ۔ میں سب سے زیادہ اپنے آقا کی دعاؤں کا مستحق ٹھہروں گا اور میں سب سے زیادہ اور سب سے بڑھ چڑھ کر اپنے آقا ایدہ اللہ کی محبت اور شفقت کی نظر حاصل کروں گا ۔ یہ تبھی ہو سکتا ہے کہ جب ہم دنیاوی دوڑ اور لالچ کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنے اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کر کے اس کی اور صرف اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے میدان مقابلہ میں نکل کھڑے ہوں اور ہمارا منتہا اور مقصود یہی ہو کہ گھر میں سوائے اللہ تعالیٰ کے نام اور محمدؐ کی پاک رسالت کے تذکرے کے اور کچھ نہ ہو ۔

اس الٰہی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے صرف فرد واحد پر ہی ذمہ داری عاید نہیں ہوتی ۔ بلکہ اس میں گھر کے ہر فرد بھائی بہن ۔ ماں ۔ باپ کو شامل ہونا چاہیئے ۔ میاں بیوی اور دیگر رشتہ داروں کو مل کر کوشش کرنی چاہیئے ۔ اور جو بھائی سست ہو اسے محسوس کرے اور اس مقصد کے لئے قربانی کا ایک ایسا ماحول پیدا کیا جائے جس میں یہ قربانی دینا آسان ہو جائے اور جس کو توجہ نہ ہو وہ توجہ کرے ۔ قربانی کا یہ ماحول پیدا کرنا کسی بھی قربانی کے لئے بہت ضروری ہے ۔ اس کی اہمیت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس وقت واضح کی تھی جب حضور نے تحریک جدید کا آغاز کیا تھا ۔ اس اہم نکتے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضورؓ نے فرمایا :-

"کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ماحول ٹھیک ہو اور اگر گرد و پیش کے حالات موافق نہ ہوں تو کامیابی نہیں ہو سکتی ۔ اس نکتہ کو نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت سے لوگ نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں ۔ ان کے اندر نیکی کرنے کا مادہ بھی موجود ہوتا ہے ۔ اور جذبہ بھی مگر وہ ایسا ماحول نہیں پیدا کر سکتے ۔ جس کے ماتحت صحیح قربانی کر سکیں ۔ پس ماحول کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے ۔ ..... اس کے بغیر قربانی کا دعویٰ کرنا ایک نادانی کا دعویٰ ہے یا منافقت ۔

یاد رکھو کہ یہ ماحول اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک عورتیں اور بچے ہمارے ساتھ نہ ہوں ۔ مرد اپنی جانوں پر عام طور پر پانچ دس فی صدی خرچ کرتے ہیں ۔ سوائے ان عیاش مردوں کے جو عیاشی کرنے کے لئے زیادہ خرچ کرتے ہیں ورنہ کنبہ دار مرد عام طور پر اپنی ذات پر پانچ دس فی صدی سے زیادہ خرچ نہیں کرتے اور باقی نوے پچانوے فیصدی عورتوں اور بچوں پر خرچ ہوتا ہے اس لئے بھی کہ ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور اس لئے بھی کہ ان کے آرام کا مرد زیادہ خیال رکھتے ہیں ۔ پس ان حالات میں مرد جو پہلے ہی پانچ یا دس یا زیادہ پندرہ بیس فی صدی اپنے اوپر خرچ کرتے ہیں اور جن کی آمدنی کا اسی نوے فی صدی عورتوں اور بچوں پر خرچ ہوتا ہے اگر قربانی کرنا بھی چاہیں تو کیا کر سکتے ہیں ۔ جب تک عورتیں اور بچے ساتھ نہ دیں اور جب تک وہ یہ نہ کہیں کہ ہم ایسا ماحول پیدا کر دیتے ہیں کہ مرد قربانی کر سکیں ۔

پس قربانی کے لئے پہلے ماحول پیدا کیا جائے اور اس کے لئے ہمیں اپنے بیوی بچوں سے پوچھنا چاہیئے کہ وہ ہمارا ساتھ دیں گے یا نہیں ؟ اگر وہ ہمارے ساتھ قربانی کے لئے تیار نہیں ہیں تو قربانی کی گنجائش بہت کم ہے ۔

مالی قربانی کی طرح جانی قربانی کا بھی یہی حال ہے جسم کو تکلیف پہنچانا کس طرح ہو سکتا ہے جب تک اس کے لئے عادت نہ ڈالی جائے ۔ جو مائیں اپنے بچوں کو وقت پر نہیں جگاتیں ۔ وقت پر پڑھنے کے لئے نہیں بھیجتیں ۔ ان کے کھانے پینے میں ایسی احتیاط نہیں کرتیں کہ وہ آرام طلب اور عیاش نہ ہو جائیں ۔ وہ قربانی کیا کر سکتے ہیں ۔ عادتیں جو بچپن میں پیدا ہو جائیں وہ نہیں چھوٹتیں ۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بہت بڑے ایمان سے دب جاتی ہیں ۔ مگر جب ایمان میں ذرا بھی کمی آئے پھر عود کر آتی ہیں ۔ پس جانی قربانی بھی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک عورتیں اور بچے ہمارے ساتھ متحد نہ ہوں ۔ جب تک مائیں متحد نہیں ہوں گی تو وہ روز ایسے کام کریں گی جن سے بچوں میں سستی اور غفلت پیدا ہو ۔ پس جب تک مناسب ماحول پیدا نہ ہو کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا ۔"

(الفضل ۲۹ نومبر ۱۹۳۴ء ۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ہشتم ص ۱۰-۱۱)

تحریک جدید کے موجودہ ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لئے بھی ماؤں کی ایسی ہی کوشش ضروری ہے اس لئے ہم جماعت احمدیہ کی خواتین سے خصوصی طور پر عرض کرتے ہیں کہ وہ اپنے فرائض کو پہچانیں اور اس ٹارگٹ کے مطابق اپنے وعدوں میں اضافہ اور ایزادی کر کے خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث بنیں ۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو ۔ آمین

ضروری اعلان

اگلے سال (۱۹۸۰-۸۱ء) کا بجٹ یکم مئی ۱۹۸۰ سے ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک کا چودہ ماہ کا تیار کیا جائے ۔ اور مئی اور جون ۱۹۸۰ء کا بجٹ جون کے آخر تک پورا کر دیا جائے ۔ اور وصول شدہ رقوم تیس جون ۱۱ بجے تک ربوہ میں داخل خزانہ کرا دی جائیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تراجم قرآن کریم اور نادر نسخوں کی شاندار نمائش

• نائیجیریا کی کادونہ سٹیٹ کے دارالحکومت میں سہ روزہ شاندار نمائش قرآن مجید • قرآن مجید اور بائیبل کی الہامی حیثیت پر سمپوزیم • اطفال الاحمدیہ زاریا کے کامیاب دلچسپ تعلیمی و تربیتی پروگرام • ریڈیو ٹیلی ویژن پر اعلانات اور پروگرام کی تشہیر

مرتبہ: مکرم عزیز الرحمان صاحب خالد مبلغ مقیم نائیجیریا:

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی المسیح الموعود کی بعثت کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ آپ مسلمانوں کی روزمرہ زندگی کو قرآن مجید کی عظمت و جلالتِ شان اور اس کے انوار و برکات کا آئینہ دار بنا کر انہیں اس قابل بنائیں کہ وہ قرآن عظیم کی جیتی جاگتی تصویر نظر آنے لگیں تراجم و تفاسیر کے سلسلہ میں خلافتِ اولیٰ سے لے کر خلافتِ ثالثہ تک احمدیہ کے عہد میں جس تیز رفتاری سے کام ہوا ہے اور یہ اپنے نقطۂ عروج کو پہنچا ہے اس کا مشاہدہ آئے دن ہم اپنی آنکھوں سے کر رہے ہیں۔ اس عظیم کام کو دوسروں تک پہنچانے، انہیں روشناس کرانے اور عوام میں قرآن کریم اور اس کے علوم سیکھنے کا شوق پیدا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ نائیجیریا گزشتہ آٹھ سال سے قیدِ ارتیشن کے مختلف اہم مقامات پر نمائش کا انتظام کرتی رہی ہے۔

امسال بھی جماعت ہٰذا کے زیر اہتمام سہ روزہ تراجم قرآن مجید اور نادر نسخوں کی نمائش کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ نمائش نائیجیریا کے شمالی علاقہ کادونہ شہر میں کالج آف ٹیکنالوجی کے وسیع و عریض خوبصورت (Reas) ریاس ہال میں ترتیب دی گئی۔ یہ شہر تاریخی و جغرافیائی لحاظ سے نہایت اہم و قدیم ہے اور شروع سے ہی جمہور مسلمانوں کا مرکز سمجھا جاتا ہے اس لئے مشن نے مناسب سمجھا کہ امسال قرآن مجید کی نمائش کا اہتمام اس شہر میں کیا جائے۔

چنانچہ نمائش کے لئے جگہ اور وقت کا تعین پہلے ہی سے کر لیا گیا تھا۔ نمائش کی ترتیب و نگرانی کے لئے مکرم امیر صاحب اور خاکسار (عزیز الرحمان خالد) بھی مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۸۰ء کو بذریعہ ہوائی جہاز لیگوس سے کادونہ پہنچ گئے۔ اسی روز محترم امیر مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے نمائش کی جگہ کا معائنہ فرمایا اور ابتدائی کام شروع کروا دیا۔ ریاس ہال میں احمدیہ مشن کے SLOGANS پر مشتمل بینرز وغیرہ ایک روز پہلے ہی آویزاں کروا دیئے گئے تھے۔ اور قرآنی نسخوں کی نمائش کے لئے ہال کے وسیع سٹیج کو سجانے کا بھی محترم امیر صاحب نے ارشاد فرمایا۔ جبکہ پورے ہال میں چھ صد کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا تاکہ اس موقع پر پروگرام کے تحت ہر روز سامعین کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے سوالات و جوابات کے پروگرام پر عمل کیا جائے۔

اس زریں موقع پر احمدیہ مشن کادونہ کی طرف سے آرچ بشپ کادونہ عیسائیوں کی طرف سے نمائندگی کی بھی دعوت دی تاکہ وہ عیسائیت کی طرف سے "بائیبل کی الہامی حیثیت" کے موضوع پر عوام میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ جبکہ احمدیہ مشن کی طرف سے مولوی ذکر اللہ صاحب ایوب نے "قرآن مجید الہامی کتاب ہے" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ مناسب ہے کہ اس موقع پر جماعت احمدیہ کادونہ کا وہ دعوت نامہ بھی من و عن قارئین کی دلچسپی کے لئے درج کیا جائے جنانچہ انگریزی متن پیش ہے:-

Dear Sir, ...

We write to express our deep appreciation for the courtesy your Grace extended to our BRO. A.I. Yusuf during the latter's visit to your premises on Friday the 1st instant on the above subject.

We write to confirm our intention to mount an Exhibition of the Holy Quran on 21st-23rd March 1980 and a cordial religious discussion between a Christian and a Muslim representative on the "AUTHENTICITY OF THE HOLY BIBLE AND THE HOLY QURAN AS THE WORDS OF GOD" respectively, on Saturday the 22nd March 1980 at 10-00 a.m. All the occasions are scheduled to take place at the REAS HALL POLYTECHNIC, COLLEGE OF BUSINESS AND ADMINISTRATIVE STUDIES, GOLF COURSE ROAD, KADUNA.

We shall be grateful if your Grace will appoint a Christian representative to discuss the HOLY BIBLE on the occasion.

We shall be pleased to hear from your Grace at your earliest convenience to enable us continue with the necessary preparations.

We remain,
Yours Sincerely,
B.I. ADEOLA
(Chairman)"

اس دعوت نامہ کے جواب میں آرچ بشپ آف کادونہ کا جواب درج ذیل ہے:-

"Dear Sir,

I am happy to acknowledge receipt of your letter and thank you for your invitation to send a Christian representative.

Reverend Father J. Power, Major Seminary, Jos will be our representative and will speak on the HOLY BIBLE on Saturday 22nd March 1980 at 10-00 a.m.

With best wishes,
Yours Sincerely,
P.Y. Jatau
Archbishop of Kaduna."

بشپ صاحب کی نمائندگی کرنے والے پادری جے پاور (J. POWER) کا وقت مقررہ کے مطابق انتظار کیا گیا اور ۲ گھنٹے انتظار کے بعد احمدیہ مشن کی طرف سے یاددہانی بھی کرائی گئی۔ مگر ریورنڈ پادر صاحب تشریف نہ لائے آخر لمبے انتظار کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اور احمدیہ مشن کی جانب سے مولوی ذکر اللہ صاحب ایوب نے قرآن مجید کی حقانیت منجانب اللہ اور اس کے اعجاز کے حق میں خود قرآنی دلائل پیش کئے آپ نے قرآن مجید کی متعدد آیات سے صداقتِ قرآن مجید ثابت کی۔ اس موقع پر جمہور مسلمانوں کے علاوہ کثرت سے عیسائی سامعین بھی حاضر تھے۔

اس موقع پر ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا اور آخر میں مکرم امیر صاحب نے موقع کی نزاکت کے پیش نظر متعدد سوالات کے جوابات دیئے۔

اجلاس اوّل:

قرآن مجید کی اس نمائش کا پروگرام ۲۱ مارچ بعد نماز جمعہ ۲ بجے سہ پہر تلاوت قرآن مجید کے ساتھ عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن پاک برادرم محمد احمد صاحب حیدرآبادی نے کی۔ جس کے بعد خاکسار (عزیز الرحمان خالد) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی منظوم کلام میں سے:

"لبثری لکم یا معشر الاخوان
طوبیٰ لکم یا مجمع الخلان"

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

اس اجلاس کی صدارت گورنر صاحب کادونہ نے سرانجام دینی تھی مگر بوجہ بیگوس کے سفر کے وہ خود تشریف نہ لا سکے۔ البتہ انھوں نے اپنا نمائندہ خصوصی مکرم الحاج محمد ابراہیم لادال جو کہ کادونہ کیپیٹل ڈویلپمنٹ بورڈ کے چیئرمین ہیں کو اس نمائش میں شمولیت کے لئے بھجوایا۔ چنانچہ صدارت کے فرائض الحاج موصوف نے ادا کئے۔

تلاوت و عربی منظوم کلام کے بعد مکرم امیر مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے قرآن مجید کی نمائش کا تعارف اور اس کی اغراض بیان کیں۔ آپ نے تراجم قرآن کریم کی مختصر تاریخ بیان کی اور حاضرین کو اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے غیر معمولی اور عظیم کام سے متعارف کرایا۔ اس کے بعد مسٹر یوسف اشولہ سیکرٹری کادونہ مشن نے احمدیہ پریس کی طرف سے نئی مطبوعہ ابتدائی دو سورتوں پر مشتمل تفسیر القرآن کا تعارف و اعلان کیا۔ اس کے بعد گورنر کے نمائندہ الحاجی لادال نے افتتاحی تقریر کی۔ الحاج موصوف نے اپنی تقریر میں کہا کہ کادونہ سٹیٹ کے گورنر الحاج عبدالقدیر بالا رابے موسیٰ کا عزم تھا کہ وہ اس مبارک تقریب میں خود شامل ہوتے۔ مگر وہ اپنی گوناگوں مصروفیات کے باعث شمولیت سے محروم رہے اس لئے انھوں نے مجھے ارشاد کیا کہ میں ان کی طرف سے نمائندگی کا حق ادا کروں۔ اس لئے میں احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے مجھے یہ اعزاز بخشا اور اس مبارک تقریب کے لئے میں حاضر ہوا ہوں۔

موصوف نے کہا کہ احمدیہ جماعت بجا طور پر مبارکباد کی مستحق ہے کہ اس نے قرآن مجید کے نسخوں کی اس شاندار جاذب نگاہ نمائش کا اہتمام کادونہ شہر میں کیا ہے نیز مشن کی طرف سے بین المذاہب کانفرنس کا بھی اہتمام کیا ہے۔ مزید فرمایا کہ بیشک دین اسلام امن کا حامی۔ امن کے نام سے موسوم ہے جس کا تقاضا یہ ہے کہ مومن ارکان اسلام پر سختی سے کاربند ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی معاشرتی و سیاسی اور اقتصادی رشتوں سے بھی منسلک ہوتا ہے۔

معزز مہمان کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب کے ساتھ قرآنی نمائش کا معائنہ کیا اور نصف گھنٹہ تک بڑی دلچسپی اور غور سے نایاب تحریری اور قلمی نسخوں کو دیکھتے رہے اور ساتھ ہی مشن کی سرگرمیوں کی توصیف بھی کرتے رہے۔ معزز مہمان اور سٹیج کے جملہ مہمانوں کے بعد حاضرین جلسہ نے بھی نمائش بڑے غور سے دیکھی اور کثرت سے احباب نے قرآن مجید اور سلسلہ کی کتب بک شاپ سے خریدیں۔

اجلاس دوم:

یہ اجلاس مورخہ ۲۲ مارچ بروز ہفتہ محترم الحاج خلیل محمود صاحب چیف لائبریرین احمد ویلو یونیورسٹی آف زاریا کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ خاکسار راقم الحروف نے سورۃ الکہف کے آخری رکوع سے کی۔ تلاوت کے بعد عربی قصیدہ کے چند اشعار زاریا مشن کے دو ننھے بچوں نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

یاد رہے کہ یہ اجلاس محض ہمیائی ریوائنڈ POWER کی انتظار میں دو گھنٹے تاخیر سے ۲½ بجے پروگرام شروع ہوا اور سب سے پہلے مولوی ذکراللہ صاحب ایوب نے قرآن مجید الہامی کلام کے موضوع پر پون گھنٹہ لیکچر دیا۔ آپ نے متعدد حوالہ جات سے قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل دیئے۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ ۲½ گھنٹے جاری رہا۔ آخر میں دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس:

اطفال الاحمدیہ زاریا مشن کی طرف سے ۲۵ بچوں پر مشتمل ایک گروپ اس نمائش کی رونق کو دوبالا کرنے کا موجب بنا۔ اور یہ اجلاس ۴½ بجے شام الحاج ایم اے ادو کوڈانا (M.A. ADUKODANA) کی زیر صدارت منعقد ہوا جو کہ یہاں مسلمانوں کی معروف مقامی تنظیم انصار الدین کے چیف مشنری ہیں۔ اس اجلاس کا آغاز بھی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ ماسٹر اسمٰعیل یوسف صاحب نے کی۔ اس کے بعد ایک افریقن بچی حفصہ یوسف نے قصیدہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد بچوں نے مختلف دینی اور مذہبی پروگرام میں حصہ لیا۔ یہ دلچسپ اور نہایت ہی جاذب نظر پروگرام ۲½ گھنٹہ تک جاری رہا۔ اجلاس کے بعد چیئرمین موصوف نے نہایت ہی اچھے انداز میں احمدی بچوں کی اس گرانقدر کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور بہت ہی اچھے انداز میں مشن کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ دعا کے بعد اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

چوتھا اجلاس:

یہ اجلاس بروز اتوار مکرم امیر صاحب و مشنری انچارج مولوی محمد اجمل صاحب شاہد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مسٹر ایم ایس انا گی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کادونہ نے جماعت احمدیہ کی قرآن مجید کے سلسلہ میں عظیم خدمات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ اور اس بات کا ذکر کیا کہ نابغہ زمانہ قرآن مجید کی اشاعت کا کام احمدیہ جماعت کا امر ہوا سنت ہے۔ آپ نے حاضرین کو بتایا کہ جماعت نے نہ صرف انگریزی اور یوروپی زبان میں ترجمہ شائع کیا ہے بلکہ اب ہاؤسا (HAUSA) زبان میں بھی ترجمہ کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔

مکرم قائد صاحب کی تقریر کے بعد امیر صاحب نے سامعین کے متعدد سوالات کے جوابات دیئے اور اختتامی دعا کرانے کے بعد جلسہ کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی!

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہیئے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے! (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ اپر ریجن غانا کا سالانہ اجتماع

(مکرم محمد اسلم صاحب ناصر ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول "وا")

مجلس خدام الاحمدیہ اپر ریجن آٹھ (۸) سرکٹ (CIRCUITS) میں تقسیم ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سرکٹ میں خدام احمدیت تبلیغ اور تربیت کے ذریعہ ایک حسین اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے کوشاں ہیں نیز اپنے علاقے کی سماجی خدمت میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضل و احسان سے مجلس خدام الاحمدیہ اپر ریجن نے اپنا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۹ فروری اور یکم مارچ بروز جمعہ اور ہفتہ بمقام "وا" منعقد کیا۔

اجتماع کے پہلے روز صبح ۸ بجے تمام خدام نے مشن ہاؤس "وا" سے شہر کے مشہور مقامات تک اور واپس مشن ہاؤس تک مارچ پاسٹ کیا۔ تمام خدام ایک ہی یونیفارم (سفید قمیص کالی پتلون کالی ٹوپی اور گلے میں سفید کالا سکارف) میں ملبوس تھے۔

پہلا اجلاس

بعد نماز جمعہ مکرم محترم عبداللہ ادریس صاحب زرعی آفیسر اپر ریجن کی صدارت میں یہ اجلاس مکرم محترم زکریا ملک صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔

تلاوت کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اپر ریجن نے خدام کا عہد اور غانا کا قومی عہد دہرایا جس کے بعد صدر مجلس نے غانا کا مکرم محترم امیر صاحب نے احمدیت کا اور نائب نیشنل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ غانا نے خدام الاحمدیہ کا جھنڈا لہرایا۔

محترم امیر صاحب کا خطاب

محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور جنگ بدر میں دو بچوں کے ابوجہل کو ہلاک کرنے کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کے دورِ اوّل میں اسلام کے دفاع کے لئے ایسے ہی باہمت بچوں اور نوجوانوں کی ضرورت تھی۔ آج اسلام کو دنیا کے کونے کونے تک پھیلانے کے لئے اور مرکز توحید پر اکٹھا کرنے کے لئے ہمیں پیار اور کردار کی جنگ لڑنے والے نوجوانوں کی ضرورت ہے وہ وقت قریب ہے جب دنیا بھر کی قیادت آپ نے کرنی ہے پس اپنے اندر ایک اسلامی قائد والی خوبیاں پیدا کرو۔ نیز اطاعت و فرمانبرداری ڈسپلن اور اتحاد پیدا کرو اور اسلامی نمونہ بنو۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی مثال دیتے ہوئے محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ آپ تعلیم کے ہر میدان میں ترقی کر کے احمدیت کا نام روشن کر سکتے ہیں لہٰذا ہر میدان میں خواہ تعلیمی ہو یا اخلاقی دوسروں پر سبقت لے جانی ہے اور اپنی تمام تر کوششوں سے دین کی خدمت کرنی ہے آخر میں امیر صاحب نے دعا کے ساتھ باقاعدہ افتتاح کیا دعا کے بعد نائب نیشنل سیکرٹری مسٹر ایوب نے خدام سے خطاب فرمایا آپ نے نوجوانانِ احمدیت کی اس تنظیم کے اعلیٰ مقاصد بیان کئے۔ اور فرمایا غانا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۷۴ء سے مجلس خدام الاحمدیہ ملک کی سماجی خدمت میں مصروف ہے۔

مکرم مسٹر ایوب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح اپر ریجنل مشنری نے خدام الاحمدیہ کا معاشرہ میں مقام اور ذمہ داریوں پر انتہائی پُر زور خطاب فرمایا۔ آپ نے نوجوانانِ احمدیت پر عاید ہونے والی ذمہ داریوں کے متعلق توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

پس اپنی زندگیوں کو دینی تعلیم کے مطابق ڈھالو ... اور معاشرہ قائم کرنے کی اہم ذمہ داری کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو سکو۔

محترم مولوی صاحب کی تقریر کے بعد چندہ کی اپیل کی گئی اور ۰۰۰ ۰۰ وا اسٹی چندہ وصول ہوا۔

وصولی چندہ کے بعد مہمان خصوصی مسٹر ٹوڑے اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم نے ایک شہری کے حقوق و فرائض پر اہم خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ بحیثیت شہری ہمیں اپنے معاشرہ کو حسین تر بنانے کے لئے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ آپ بچوں کو با اخلاق اور باکردار شہری بنانے کے ذمہ دار ہیں۔

مسٹر ٹوڑے کی تقریر کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا اجلاس

بعد نماز مغرب و عشاء محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ غانا کی صدارت میں یہ اجلاس عبدالسلام صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اپر ریجن کی تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد دینی سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا ہر سرکٹ کے دو خدام جواب دینے کے لئے آئے۔ اس مقابلہ میں محمود بن خالد اوّل اور داؤد بن عثمان دوم قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے آمین۔

اس کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا روز

صبح ۸ بجے ورزشی مقابلے شروع ہوئے مختلف سرکٹس کے درمیان رسہ کشی کا دلچسپ مقابلہ ہوا جس میں ویسٹرن وا ایل آیا۔ رسہ کشی کے بعد بزرگوں کے لئے دلچسپ کھیل۔ MUSICAL CHAIR RACE منعقد ہوا۔ جس کے بعد احمدیہ والی بال سٹار اور "وا" ڈسٹرکٹ کے درمیان والی بال کا میچ ہوا احمدیہ سٹار نے یہ میچ جیت لیا بعد نماز عصر تیر اندازی کا مقابلہ ہوا اور بعد میں احمدیہ بے بی فٹ بال سٹار اور احمدیہ لیجینڈر فٹ بال کلب کے درمیان مقابلہ ہوا جو برابر رہا یہ دونوں کلب احمدی بچوں کے ہیں۔

آخری اجلاس

مکرم مسٹر عبداللہ ادریس کی صدارت میں بعد نماز مغرب و عشاء یہ اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد اذان اور تلاوت قرآن پاک کا مقابلہ ہوا علمی مقابلوں کے بعد ہر سرکٹ کے قائد نے گذشتہ سال کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا کہ جماعت کی مثال ایک جسم کی ہے اگر جسم کا ایک حصہ کمزور ہے تو سارا جسم ہی بیکار ہے پس اگر ہماری جماعت کی کوئی ایک ذیلی تنظیم بھی کمزور ہے تو ساری جماعت کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے پس جماعت کی تمام ذیلی تنظیموں کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنی چاہئیں اور ہر تنظیم کو پہلے سے زیادہ مؤثر اور فعال بنانا چاہیئے۔

آخر میں مکرم امیر صاحب نے دعا کرائی اور یہ دو روزہ روحانی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اعلان

"تمام احمدی طلباء جو امسال لیاقت میڈیکل کالج جام شورو میں داخلہ لے رہے ہیں مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں تاکہ ان سے تعاون کیا جا سکے۔

(عبدالمنان ۱۳۰ - الرازی ہوسٹل ایل ایم سی جام شورو)

(جنرل سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ایل ایم سی جام شورو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء توجہ فرمائیں

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ جون ۱۹۸۰ء تک مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان میں پہنچ جانی چاہئیں اس کے بعد وصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجے کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف ان امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا جن کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی۔ اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہوگی اس لئے درخواست دہندگان کے لئے ضروری ہے کہ وہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:۔ غزوہ احزاب، حجم دس ہزار الفاظ،

انعامات:۔ اول انعام ۷۰۰/- روپے، دوم انعام ۵۰۰/- روپے، سوم انعام ۳۰۰/- روپے،

آخری تاریخ:۔ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء ہے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحانی پرچے

سالانہ مرکزی امتحانات کے پرچے بھجوائے جا چکے ہیں اگر کسی مجلس کو پرچے نہ ملیں، تو واپسی اطلاع دیں ان کو پرچے بھجوا دیئے جائیں گے۔ ۷ جون اور ۱۳ جون کو امتحان لے کر ارسال فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ وقف جدید ناصرات

وقف جدید کا سال جنوری سے شروع ہوتا ہے اور اب اس کا نصف ہو رہا ہے چنانچہ ناصرات کی تمام سیکرٹریوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ جو بچیاں یہ چندہ ہر ماہ قسط وار دیتی ہیں یعنی بحساب ایک روپیہ فی ممبر (بحالت مجبوری رعایت سے) ان سے پوری توجہ اور توجہ سے چندہ مذکورہ وصول کریں اور چھ ماہ کا بجٹ پورا کریں۔ جو سالانہ یکمشت دیتی ہوں ان سے سب سابق لیں اور "شعبہ ناصرات" کے الفاظ کی وضاحت کے ساتھ مرکز کے دفتر وقف جدید کو ارسال کریں، ۱۴ جون تک وصولی کی کوشش کریں اس میں تساہل نہ ہو ورنہ تعطیلات کی وجہ سے مزید دو ماہ کا التوا ہو سکتا ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

تبصرہ

نام کتاب:۔ دینی معلومات (بطرز سوال و جواب)

صفحات:۔ ۶۱۷

ناشر:۔ مبارک احمد خالد

باہتمام:۔ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

قیمت:۔ درج نہیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے تحت کئی سال سے دینی معلومات پر مشتمل یہ کتابچہ شائع کیا جا رہا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس کا چھٹا ایڈیشن ہے جو کہ مئی ۱۹۸۰ء میں شائع ہوا ہے۔ اس میں چند ایک اضافے کر کے اسے موجودہ ضرورت کے عین مطابق کر دیا گیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ، اسلام، قرآن مجید، ختم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم، حدیث النبی، صحابہ و بزرگان اسلام، تاریخ اسلام، حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تاریخ احمدیت کے عنوانوں سے بنیادی دینی معلومات جمع کی گئی ہیں۔ یہ کتابچہ ہمیشہ ہی نہایت مفید اور کارآمد مواد پر مشتمل ہوتا ہے اور ہر احمدی بچے اور بڑے کا ان معلومات سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

یہ کتابچہ ان چند کتب میں شامل ہے جو کہ ہر گھر میں موجود ہونی چاہئیں۔

جملہ احمدی احباب، قائدین، امراء کرام کو اس کتابچہ کی وسیع اشاعت کرنی چاہیئے اور اس کی معلومات پر مشتمل مقابلے وقتاً فوقتاً کروائے جاتے رہنے چاہئیں۔ کتابت اور طباعت کا معیار اعلیٰ ہے اور دینی معلومات کے موضوع پر مستند ابتدائی کتاب ہے۔

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۰ ہجرت / مئی ۱۳۵۹ھ بروز منگل دوپہر ۱۲ بجے محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (عمر ۵۰ سال) اہلیہ مکرم خواجہ سلیم احمد صاحب عالم آباد کراچی اچانک دل کے حملہ کی وجہ سے وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ چوہدری مظفر علی خان صاحب مرحوم آف ملتان کی صاحبزادی اور محترم خواجہ عبد القیوم صاحب آف جمیل لاج ربوہ کی بہو تھی۔ مرحومہ نہایت نیک طبیعت، خوش اخلاق، مخلص اور ملنسار تھیں۔ مہمان نوازی میں وہ اپنے خاندان میں مشہور تھیں۔ کراچی میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ محترم مولوی عبد السلام صاحب مربی کراچی نے نماز جنازہ مکرم خواجہ صاحب کی قیام گاہ پر ہی پڑھائی۔ کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔ وفات کے وقت ان کی دو بیٹیاں محترمہ نسیم گل صاحبہ اہلیہ محترم میجر فضل احمد صاحب امریکہ اور سلمیٰ مظفر اہلیہ محترم سید مظفر احمد صاحب (ابوظہبی) ملک سے باہر تھیں۔ ان کا بڑا لڑکا مکرم وسیم احمد صاحب ڈی ایس پی کراچی۔ کراچی سے باہر تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الرشید سیکرٹری کراچی)

مطالعہ کتب

ماہ جون میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳:-

حصول ٹارگٹ کیلئے مسابقت الی الخیرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے چھیالیسویں سال کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں ہر جماعت کو ہر فرد کی طرف سے حیثیت کے مطابق ... بیش حصہ کرنا از بس ضروری ہے معاونین خصوصی کی تعداد میں معقول اضافہ رونما کرنا بھی انشاء اللہ گوہر مقصود حاصل کرنے میں بہت مفید اور ممد ثابت ہوگا۔ اس لئے بغرض دعا و فروغ جذبہ مسابقت الی الخیرات معاونین خصوصی کی یہ تیسری قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ (ایک ہزار روپیہ سے کم اور پانچ صد روپیہ تک کے مجاہدین صف دوم کے معاونین شمار ہوتے ہیں۔

مکرم ... محمود صاحب	النور سوسائٹی کراچی	۵۰۰/-	روپے
" شیخ محمد الدین صاحب	ڈرک روڈ "	۵۰۰/-	"
مکرمہ نصیرہ طاہرہ صاحبہ زوجہ محمد افضل صاحب طاہر۔	" کالونی "	۵۰۰/-	"
مکرم لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ ... صاحب	ڈیفنس سوسائٹی "	۵۵۱/-	"
" جی ایم صالح پٹیل صاحب	" " "	۵۵۱/-	"
" ... سید ممتاز احمد صاحب	" " "	۵۰۰/-	"
" مبارک احمد صاحب کھوکھر	" " "	۵۵۰/-	"
" انوار الدین صاحب	" " "	۵۰۰/-	"
" مرزا ظفر احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ	" " "	۵۰۰/-	"
" چوہدری خلیل احمد صاحب باجوہ	شبیر شاہ کالونی "	۵۲۵/-	"
" میر مبارک احمد صاحب تالپور	صدر "	۵۲۵/-	"
" ملک پرویز احمد صاحب	گلشن کالونی "	۶۰۰/-	"
" شیخ میز الدین صاحب	" " "	۵۰۰	"
" پروفیسر عبد العزیز صاحب	" " "	۶۵۰/-	"
" ڈاکٹر فرخ احمد صاحب	لانڈھی "	۶۰۰/-	"
مکرمہ " آصفہ نعیم صاحبہ مع بچگان	محمد علی سوسائٹی "	۷۲۰/-	"
مکرم منصور احمد صاحب بھٹی	" " "	۶۰۰/-	"
" چوہدری عبد القادر صاحب	" " "	۵۰۰/-	"
" سردار عبد الرشید صاحب	" " "	۵۵۰/-	"
" نسیم عزیز صاحب	" " "	۶۰۰/-	"
" ڈاکٹر محمود احمد صاحب دینسی	" " "	۵۰۰/-	"
" چوہدری بشیر احمد صاحب	" " "	۶۰۰/-	"
" ڈاکٹر مرزا ارشاد علی صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی "	۵۰۰/-	"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

عاجزہ کی والدہ محترمہ امیر شاہ "اوے جی" بیوہ قدم خان مرحوم نے بتاریخ ۴ مئی دن کے دو بجے کے قریب مختصر بیماری کے بعد انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اوے جی موصیہ تھیں اس لئے ازراہ شفقت حضور کے ارشاد کے تحت مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ بعد نماز عشاء پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی محمد اسماعیل اسلم صاحب صدر محلہ دارالیمن نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے پسماندگان میں تین لڑکیاں جو سب شادی شدہ ہیں اور کئی نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ وفات کے وقت ہم دو بہنیں عاجزہ اور مخلصہ مبارکہ حاضر تھیں۔ تیسری عزیزہ امۃ القیوم سلمہا پشاور تھی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے آمین

نصاب منظور شدہ

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۸۰ء

برائے معیار اول و دوم

۱:- قرآن مجید - سورۃ ابراہیم و سورۃ الحجر ، سورۃ البقرہ رکوع ۷ تا رکوع ۱۳

۲:- حدیث - ۶۰ منتخب احادیث ، ۴۰ منتخب احادیث

۳:- کلام برائے تدریس جنگ مقدس ، سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

برائے معیار سوم

برائے مطالعہ

۱:- الفاتح قدسیہ ، ۱:- ہمارے عقائد } مصنفہ:- مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم

۲:- احکام القرآن (الصلوٰۃ) } مصنفہ مولوی فضل الٰہی انوری صاحب ، ۲:- مسائل نماز

(۴) تاریخ احمدیت = تاریخ احمدیت جلد پنجم -

(۵) عربی اسباق = بارہ اسباق -

(سال ۱۹۲۱ء تا ۱۹۲۲ء بارہ اسباق -

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ماہنامہ تحریک جدید

قارئین ماہنامہ تحریک جدید سے معذرت کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مئی کا پرچہ اکتیس مئی سے پہلے پوسٹ نہ کیا جا سکا۔ اور اکتیس تاریخ کو بھی ہم صرف انگریزی حصہ پیش کر سکے ہیں۔

جو دوست صرف اردو حصہ مطالعہ کرتے ہیں ان کو اس دفعہ طبعی مایوسی ہوگی کہ اس شمارہ میں ایک صفحہ بھی اردو کا نہیں ہے بہر حال ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ انشاء اللہ اس کمی کو جلد پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

امیر جماعتہائے احمدیہ بلوچستان کا پتہ

کئی دوست جماعت احمدیہ کوئٹہ کی ڈاک مسجد احمدیہ یا کسی اور پتہ پر بھیجتے رہتے ہیں جس سے خطوط کے گم ہونے کا احتمال ہے لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ خطوط کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے۔

۴۴۶/ڈی - سٹاف کالج روڈ کوئٹہ بلوچستان -

(لعل خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ)

گم شدہ نقدی

۲۹ مئی (بروز جمعرات) کو صبح ساڑھے آٹھ بجے گھر سے اقبال ٹرسٹال دارالعلوم جنوبی ربوہ تک جاتے ہوئے میرے سلنے چھ صد ساٹھ روپے گر گئے ہیں یہ نقدی نوٹوں کی شکل میں تھی۔ ۶ نوٹ سو سو روپے کے تھے۔ ایک پچاس روپیہ اور ایک دس روپیہ کا تھا جس دوست کو یہ نقدی ملی ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(محمد اسلم معرفت چوہدری عبد اللطیف صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دارالعلوم جنوبی ربوہ)

عوام اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہو۔

(منظورہ ناہید اہلیہ عبد الحلیم محلہ دارالیمن غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی ترقی کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اہم ارشادات

بقیہ صفحہ اول

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تعلیم کی بنیاد ذہین بچے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ جماعت کو ذہین بچے عطا کر رہا ہے۔ پس جو بچے جینئس ہیں جماعت ان کی ہر قسم کی مدد کرے گی۔ تاہم آج ہر ہر احمدی بچے کو ایک نظام میں باندھنا ضروری ہے۔ اس لئے میں دفتر کو ہدایت دیتا ہوں کہ وہ ضلعوار اور پائیدار شکل میں رجسٹر بنائیں۔ پانچویں جماعت سے پی۔ ایچ ڈی تک۔ ہر ذہین بچے پر شفقت کی نظر رکھیں۔ ہر ایک بچے سے اس طرح تعلق رکھیں۔ جس طرح طبیب کی انگلیوں کا بیمار کی نبض کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ جماعتیں اس بات کا خیال رکھیں کہ پہلی کلاس سے آخری کلاس تک کوئی بچہ نہ رہے۔ جس نے اس سال امتحان دیا اور مجھے اس کا خط نہ آئے۔ اس بنیاد پر دفتر نے رجسٹر بنانے ہیں

(۳)

جماعت احمدیہ میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لئے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے۔ اور ہر لڑکی مڈل ضرور پاس کرے۔ جماعت اس بات کی بھی کوشش کرے۔ کہ بچوں کے لئے بھی ایسا انتظام ہو جائے کہ آئندہ ہر لڑکی کے لئے میٹرک تک پہنچنا ممکن ہو جائے۔

(۴)

بیرونی ملکوں کے بارہ میں جائزہ لیا جا رہا ہے۔ سردست یہ سکیم صرف پاکستان بھارت، بنگلہ دیش کی جماعتوں کے لئے ہے۔ جو ۱۹۸۰ء سے شروع ہوتی ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خرید کر پڑھے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتویں مرحلہ کی پہلی سہ ماہی گزر چکی ہے

عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان چاہے وہ کسی بھی ملک سے تعلق رکھتے ہوں یہ گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی وصولیوں کا اب ساتواں مرحلہ یعنی پہلی سہ ماہی گزر چکی ہے۔ آپ اپنے حلقہ کے ایک ایک وعدہ کرنے والے فرد کے متعلق جائزہ لیتے رہیں۔ کہ ان میں سے کوئی بھی بقایا دار نہ ہو۔ جزاکم اللہ خیراً

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

مجلس کارپرداز کے ممبران

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال ۱۹۸۱-۸۰ء کے لئے مندرجہ ذیل احباب کو مجلس کارپرداز کے ممبر مقرر فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص اور فراست کے ساتھ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

۱۔ مکرم حبیب اللہ خان صاحب
سیکرٹری مجلس کارپرداز
۲۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
ممبر مجلس کارپرداز
۳۔ مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری
ممبر مجلس کارپرداز
۴۔ مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی ممبر مجلس کارپرداز (نمائندہ تحریک جدید)
۵۔ مکرم مبارک احمد صاحب طاہر
ممبر مجلس کارپرداز
۶۔ خاکسار بشارت الرحمٰن صدر
(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ ۰ ربوہ
چوک گھنٹہ گھر بالمقابل ایوان محمود

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات، نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں ۔ ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد۔ شاہ میڈیکو چینیوٹ ۔ ربوہ

اکسیر گلٹی پستان
اکسیر کنار
تریاق زہرباد
و دیگر ۱۹ اکسیرات حیوانات
فی پیکٹ ۲/ درجن ۱۸/- گرس ۲۰۱/۶۰ بوش
علاوہ ۔ حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور ۔ کراچی ۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ضرورت ہے
ہمیں لنزا ریسٹورنٹ ایرکنڈیشنڈ (جس کا عنقریب افتتاح ہو رہا ہے) میں سروس کرنے کے لئے ویٹرز کی فوری ضرورت ہے۔
تعلیم کم از کم میٹرک پاس ہو اور کسی اچھے ریسٹورنٹ میں کام کا تجربہ ہو۔ خواہشمند حضرات لنزا ریسٹورنٹ میں صبح نو بجے تا گیارہ بجے بالمشافہ ملیں
منیجر لنزا ریسٹورنٹ
۱۵/۳۰ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

ضروری اعلان! احباب متوجہ ہوں
مورخہ ۷ جون تا ۹ جون بروز ہفتہ۔ اتوار اور سوموار کو مکرم حکیم انوار احمد جان صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے قائم ہونے والے دواخانہ حکیم نظام جان کے نگران اور حضرت حکیم نظام جان کے صاحبزادہ ہیں۔ اپنے مریضوں کی سہولت کے لئے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ حسب سابق ۷½ بجے صبح سے ۹ بجے شام تک پبلک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود میں ضرورت مند مریضوں اور خواہشمندوں کو مشورہ دیں گے۔
گوجرانوالہ جانے کی کوفت اور خرچ بچائیں۔
پبلک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود ربوہ
(فون نمبر ۴۰۶ سے معلومات حاصل کریں)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴